(۲) کِتے شیعہ اے، کِتے سُنی اے کِتے جٹا دھاری، کِتے مُنّی اے
میری سَھ تُوں فارغ کُنّی اے جو کہاں سو یار منیندا
مینُوں عشق ہلارے دیندا مُونہہ چوھیا یار بُلیندا

(۳) بُلھا دُوروں چَل کے آیا جی اوہدی صورت نے بھرمایا جی
اوسے پاک جمال وکھایا جی اوہ پَک دم نہ بُھلیندا
مینُوں عشق ہلارے دیندا مُونہہ چوھیا یار بُلیندا

مشکل الفاظ ومعانی: ہلارے: جھولے۔ ذات: صفات، ذاتی صفتیں۔ گھات: طریقہ، انداز، طرز۔ جٹا دھاری: لمبے بالوں والا۔ مُنّی: بغیر بالوں والی۔ کُنّی: جوہر، وصف خوبی۔ بھرمانا: موہ لینا۔

ترجمہ:

(۱) مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار کا نام ہوتا ہے۔
تو مجھ سے میری ذات صفات کیا پوچھتا ہے؟ وہی آدم کی ذات ہی میری ذات ہے۔
"نحن اقرب"[1] میں ہی میرا انداز پوشیدہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کا راز مضمر ہے۔
مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔

(۲) کہیں شیعہ ہے اور کہیں سنی ہے کہیں لمبے بالوں والا ہے اور کہیں بالوں کے بغیر ہے۔ لیکن میں ان سب سے آزاد ہوں۔ میں جو کہتی ہوں میرا یار مان لیتا ہے۔
مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔

(۳) میرے لبوں پہ ہر وقت میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔
اے بلھے شاہ! وہ بہت دور سے چل کر آیا ہے۔ اس کی صورت نے میرا دل موہ لیا ہے۔ اس نے ہی مجھے اپنا پاک جمال دکھایا ہے۔ وہ مجھے ایک لمحہ کے لیے بھی نہیں بھولتا۔
مجھے عشق ہلارے دیتا ہے۔ میرے لبوں پہ ہر وقت، میرے یار ہی کا نام ہوتا ہے۔

☆☆☆

---

1. نحن اقرب من حبل الورید۔ یعنی ہم شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔